السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اولاد پر کب واجب ہوتا ہے کہ وہ اپنے والدین پر خرچہ کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالی ہے کہ :

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ... ۲۳ سورة الإسراء

"اور آپ کا رب یہ فیصلہ کرچکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین کے ساتھ احسان کرنا ۔ "

والدین پر ان کی ضرورت وحاجت کے وقت خرچ کرنا بھی ان کے ساتھ احسان کا ہی ایک حصہ ہے ۔

امام ابن منذر رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ :

والدین اگر فقیر ہوں جن کا کوئی ذریعہ آمدن نہ ہو اور نہ ہی ان کے پاس کوئی مال ہو تو اہل علم کا اجماع ہے کہ اس حالت میں اولاد پر ان کا خرچہ واجب ہے ۔ اور خرچہ کرنے میں بالاتفاق یہ شرط ہے کہ خرچ کرنے والا مالدار ہو اور کشادگی رکھتا ہو اور جس پر خرچ کیا جارہا ہے وہ فقیر ومحتاج ہو ۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص503

محدث فتویٰ